میت کا چالیسواں اور دسواں وغیرہ کرنا

فتوی نمبر: WAT-175

تاریخ اجراء: 15ربیع الاول1443ھ/22اکتوبر2021ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا میت کا چالیسواں اور دسواں کرنا جائز ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

دسواں، چالیسواں اور اس جیسی فاتحہ خوانی کی دیگر تقریبات جائز و مستحسن اور باعث اجر ہیں، اور ان کی حیثیت ایصالِ ثواب کی ہے، یعنی کلماتِ خیر اور بدنی ومالی عبادات کا ثواب کسی مسلمان کو پہنچانا، اور یہ کام احادیث اور صحابہ کرام علیھم الرضوان کے افعال سے ثابت ہیں، اور عقیدہ یہ رکھا جائے کہ ایصال ثواب جس دن، جس وقت بھی کیا جائے، وہ پہنچتا ہے، اور اس کے لئے جو دن اور تاریخ مقرر کی جاتی ہے، وہ فقط مسلمانوں کی آسانی کے لئے ہے، جیسے لوگوں کی آسانی کی خاطر جماعت اور دیگر کاموں کے لئے ایک ٹائم مقرر کر لیا جاتا ہے، البتہ ایسے اعتقاد سے بچنا ضروری ہے کہ ایصال ثواب، صرف انہیں دنوں میں پہنچتا ہے اور ان کے علاوہ دوسرے دنوں میں نہیں پہنچتا۔

چنانچہ صحیح مسلم میں ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے قربانی کرنے سے پہلے دعا کی: "اللھم تقبل من محمد، وال محمد، ومن امۃ محمد" اے اللہ! اس قربانی کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور امت کی طرف سے قبول فرما۔ (صحیح مسلم، کتاب الاضاحی، ج2، ص152، کراچی)

اور سنن ابی داؤد میں ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالی عنہ نے عرض کی: "یا رسول اللہ، ان ام سعد ماتت، فای الصدقۃ افضل؟ قال: الماء، قال: فحفر بئرا، وقال: ھذہ لام سعد" یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میری ماں وفات پا چکی ہے، تو انکے لئے کون سا صدقہ افضل ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی کا صدقہ، تو حضرت سعد رضی اللہ تعالی عنہ نے کنواں کھدوایا اور کہا کہ یہ سعد کی ماں کے لئے وقف ہے۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الزکاۃ، باب فی فضل سقی الماء، ج1، ص248، لاہور)

بدنی عبادات کا ثواب بھی دوسروں کو پہنچانا جائز ہے۔ چنانچہ سنن ابی داؤد میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے حج کو جانے والوں سے فرمایا: "من یضمن لی منکم ان یصلی لی فی مسجد العشار رکعتین، او اربعا، ویقول ھذہ لابی ھریرۃ" "تم میں سے کون مجھے اس چیز کی ضمانت دیتا ہے کہ وہ مسجد عشار میں میرے لئے دو یا چار رکعت پڑھ کر اس کا ثواب مجھے بخشے گا۔ (سنن ابی داؤد، کتاب الملاحم، باب فی ذکر البصرۃ، ج2، ص242، لاہور)

اس حدیث مبارکہ کے تحت شیخ عبد الحق محدث دہلوی ارشاد فرماتے ہیں: "اس حدیث سے یہ بھی معلوم ہو رہا ہے کہ مبارک مقامات پر عبادت کرنا، نماز ادا کرنا زیادہ ثواب کا موجب ہے، اور بدنی عبادات کا ثواب دوسرے کو دینا بھی جائز، اور اکثر علماء کی یہی رائے ہے، رہا معاملہ عبادات مالیہ کا تو وہاں ثواب کا بخشنا بالاتفاق جائز ہے۔" (اشعۃ اللمعات مترجم، ج6، ص425، مطبوعہ، فرید بک سٹال، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net